دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

شفیق فاروقی

● رمضان المبارک میں حضرت الحدیث مدظلہ کی صحت عمومی طور پر بہتر رہی ضعف و نقاہت کے باوجود تمام روزے بھی مکمل فرمائے اور تراویح میں مکمل قرآن مجید بھی سن لیا۔ بعد از تراویح حاضرین کو درس پندرہ منٹ مواعظ و نصائح سے بھی نوازتے رہے۔ قرآن مجید صاحبزادہ حافظ مولانا انوار الحق نے سنایا۔

۲۶ر رمضان دفتر الحق میں سہ روزہ شبینہ قرآن مجید شروع ہوا۔ حافظ امان اللہ صاحب متعلم دارالعلوم صاحبزادہ مولانا محمد ہارون مدرس دارالعلوم نے منزل سنائی۔

۲۷ر رمضان مولانا حافظ عبداللہ کاخیل جو اس وقت نائیجیریا میں اسلامی خدمات انجام دے رہے ہیں تشریف لائے اور دو ایک دن مدیر الحق کے ساتھ قیام فرمایا اور ایک شب شبینہ قرآن میں چند پارے بھی سنائے۔

۲۹ر رمضان — مولانا سمیع الحق، حضرت مولانا محمد اسرائیل صاحب بانیٔ دارالعلوم نعمانیہ اتمانزئی کی تعزیت اور فاتحہ خوانی کے لئے اتمانزئی تشریف لے گئے اور مولانا روح اللہ صاحب سے تعزیت کی وہاں سے آپ نے مجاہد آباد عمرزئی جاکر حضرت حاجی محمد امین صاحب مجاہد مرحوم کی اہلیہ محترمہ کی وفات پر مرحوم کے صاحبزادگان سے تعزیت کی مولانا عبداللہ کاخیل اور مولانا قاضی فضل دیان عمرزئی بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

● یکم شوال المکرم۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے عیدگاہ اکوڑہ خٹک میں حسب معمول نماز عید سے قبل وعظ نصیحت پر مشتمل خطاب فرمایا۔ مجمع ۱۵ – ۲۰ ہزار کے لگ بھگ تھا۔ نماز کے بعد ہزاروں افراد نے حضرت سے مصافحہ کیا اور تبریک عید پیش کی۔

● ۲ر شوال۔ عید مبارک کے سلسلہ میں آنے والے بیشمار افراد میں افغانستان میں برسرپیکار و مجاہدین کے امیر حضرت مولانا محمد یونس خالص امیر حزب اسلامی افغانستان بھی تبریک عید اور زیارت کے لئے حضرت مدظلہ کے ہاں تشریف لائے، موصوف حضرت شیخ الحدیث کے خاص تلامذہ میں سے ہیں اور اس وقت پکتیا وغیرہ کے محاذوں پر خود مجاہدین کی کمانڈ کرتے رہے ہیں۔